پیغامِ دار و نباتاتِ ڈھلوان: ہر ڈھلوان کے لیے موزوں پودوں کا انتخاب

ڈاکٹر ہما نسرین، ماہرِ ڈھلوان و نباتاتِ ڈھلوان، ادارۂ تحفظِ ڈھلوان، کوہ پور

ڈھلوان پر درخت لگانا آسان کام نہیں۔ یہاں مٹی کم گہری ہوتی ہے، پانی جلد بہہ جاتا ہے، اور تیز ہوا پودے کو جڑ سے اکھاڑ سکتی ہے۔ اسی لیے ادارۂ تحفظِ ڈھلوان کوہ پور نے 2019ء میں ایک تحقیقی منصوبہ شروع کیا تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ کون سے مقامی درخت اور جھاڑیاں ڈھلوان پر سب سے بہتر نتائج دیتی ہیں۔ یہ منصوبہ 2019ء سے 2024ء تک جاری رہا اور اس کے نتائج اب ہر ڈھلوان کے لیے رہنما اصول بن چکے ہیں۔

منصوبے کے تحت ڈھلوان کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا: اوپری حصہ، درمیانی حصہ اور نچلا حصہ۔ ہر حصے میں الگ الگ پودے لگائے گئے اور ان کی بڑھوتری کا ریکارڈ رکھا گیا۔ ہر پودے کی اونچائی، تنے کی موٹائی اور زندہ رہنے کی شرح ہر سال ناپی گئی۔ اس طرح ہمیں معلوم ہوا کہ کون سا پودا کس جگہ پر سب سے زیادہ کامیاب ہے۔

اوپری حصے کے لیے سب سے موزوں پودا کچنار نکلا۔ کچنار کی جڑیں گہری اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں، اس لیے وہ مٹی کو مضبوطی سے پکڑ لیتی ہیں۔ اس کے بعد شیشم کا نمبر آتا ہے۔ شیشم کی جڑیں بھی مضبوط ہوتی ہیں اور وہ تیز ہوا میں بھی کھڑا رہتا ہے۔ درمیانی حصے کے لیے بیر اور کچنار بہترین ثابت ہوئے۔ بیر کی جھاڑی کم جگہ لیتی ہے اور اس کے پتے جانوروں کے لیے چارہ بھی بنتے ہیں۔

نچلے حصے میں، جہاں نمی زیادہ ہوتی ہے، جامن اور املتاس کے پودے اچھے نتائج دیتے ہیں۔ جامن کا درخت بڑا ہو کر سایہ بھی دیتا ہے اور اس کے پھل بھی کام آتے ہیں۔ املتاس کی جڑیں زمین کو باندھ کر رکھتی ہیں اور اس کے پھول راہگیروں کو بھی بھلے لگتے ہیں۔ ان پودوں کے ساتھ ساتھ گھاس اور جھاڑیاں بھی لگائی گئیں تاکہ مٹی کا کٹاؤ کم ہو۔

منصوبے کے دوران کچھ باتیں بہت واضح ہو کر سامنے آئیں۔ پہلی یہ کہ پودے لگانے کے پہلے دو سال بہت اہم ہوتے ہیں۔ اس عرصے میں پودوں کو پانی دینا اور ان کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ دوسری بات یہ کہ بڑے پودوں کے ساتھ چھوٹے پودے لگانا فائدہ مند رہا۔ بڑے پودے سایہ دیتے ہیں اور چھوٹے پودے ان کے نیچے محفوظ رہتے ہیں۔ تیسری بات یہ کہ مقامی پودے ہمیشہ باہر سے لائے گئے پودوں سے بہتر نکلے۔ وہ کم پانی میں بھی گزارا کر لیتے ہیں اور بیماریوں سے بھی کم متاثر ہوتے ہیں۔

ادارۂ تحفظِ ڈھلوان کوہ پور نے اس منصوبے کی بنیاد پر ایک رہنما کتابچہ تیار کیا ہے جو ڈھلوان پر کام کرنے والے ہر شخص کے لیے مفید ہے۔ کتابچے میں ہر حصے کے لیے پودوں کی فہرست، لگانے کا طریقہ اور پہلے دو سال کی دیکھ بھال کا پورا نقشہ دیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے کوئی بھی شخص بغیر کسی ماہر کی مدد کے بھی درست پودے منتخب کر سکتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ڈھلوان پر صحیح پودے لگا دیے جائیں تو وہ برسوں تک مٹی کو روکے رکھتے ہیں اور کسی بھی سیمنٹ کی دیوار سے زیادہ مضبوط ثابت ہوتے ہیں۔ ادارۂ تحفظِ ڈھلوان کوہ پور اب اگلے پانچ برسوں میں 12 مزید ڈھلوانوں پر اسی طریقے سے کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ساحلی شہر میں نئی بس سروس کا آغاز

ساحلی شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے بس سروس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 12 بسیں چلائی جا رہی ہیں جو شہر کے مختلف علاقوں کو آپس میں ملائیں گی۔ ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے مطابق ان بسوں میں سفر کرنے والے مسافروں کو کرایے میں 20 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اس سے روزانہ سفر کرنے والے ہزاروں افراد کو فائدہ ہوگا۔

اتھارٹی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ بسوں کے لیے الگ راستے بنائے گئے ہیں تاکہ وہ ٹریفک جام میں نہ پھنسیں۔ ان راستوں پر عام گاڑیوں کو داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ابتدائی دنوں میں مسافروں کی تعداد کم رہی، لیکن توقع ہے کہ لوگ آہستہ آہستہ اس سہولت کو اپنا لیں گے۔ ترجمان کے مطابق اگر یہ منصوبہ کامیاب رہا تو اگلے سال مزید 8 بسیں اور شامل کی جائیں گی۔

تاہم کچھ شہریوں نے شکایت کی ہے کہ بس اسٹاپ شہر کے اندرونی حصوں سے بہت دور بنائے گئے ہیں، جس کی وجہ سے بزرگ اور معذور افراد کو مشکل پیش آ سکتی ہے۔ اتھارٹی نے اس پر کہا ہے کہ فیڈر روٹ پر چھوٹی گاڑیاں چلانے کی تجویز زیرِ غور ہے۔ حتمی فیصلہ 30 ستمبر تک متوقع